293

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۵ | ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۳ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یونینسٹ حکومت کا سکھوں سے امتیازی سلوک

ہمیں یہ معلوم کر کے بے حد حیرت ہوئی۔ کہ حکومت پنجاب نے حکم جاری کیا ہے کہ موضع بہادر پور متصل پانی پت میں وہاں کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی باہم کشیدگی کے باعث چھ ماہ کے لئے تعزیری پولیس بٹھادی جائے۔ اگرچہ ہمارے نزدیک یہ قدم قیام امن کے دوسرے تمام ذرائع کا تجربہ کر لینے۔ اور ان میں ناکام رہنے کے بعد اٹھایا جانا چاہیئے تھا تاہم اگر حکومت ضروری سمجھتی ہے۔ تو اسے اختیار ہے۔ لیکن جو بات حیرت انگیز ہے وہ یونی نسٹ حکومت کا وہ امتیازی سلوک ہے جو وہ برسر حکومت آنے کے وقت سے ہی سکھوں کے ساتھ کر رہی ہے ہم یونی نسٹ حکومت کے ارباب بست و کشاد سے پوچھنا چاہتے ہیں۔ کہ کیا آیا سکھوں نے فتنہ انگیزی نہیں کی۔ کیا کوٹ فتح خان میں مورچہ بندی کر کے انہوں نے شورش پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی۔ کیا جنڈیالہ شیر خاں میں انہوں نے ایک نہایت ہی معمولی انفرادی واقعہ کو جس کے سلجھانے کے لئے نہ صرف اس شخص نے جس کی طرف وہ منسوب کیا جاتا تھا بلکہ ضلع کے سب سے بڑے حاکم نے ہر ممکن کوشش کی۔ فرقہ وارانہ رنگ دیکر فساد کی آگ نہیں بھڑکائی۔ مؤخر الذکر فساد کے متعلق تو حکومت پنجاب کے پارلیمنٹری سکرٹری راجہ غضنفر علی خان صاحب کے بیان نے بھی یہ بات ثابت کر دی تھی۔ کہ فساد کی ابتدا سکھوں کی طرف سے کی گئی۔ لیکن کسی ایک جگہ بھی سکھوں کے خلاف تعزیری چوکی نہیں بٹھائی گئی۔ اور اس کا خرچ سکھ آبادی پر نہیں ڈالا گیا۔ اگر پانی پت میں ہندو مسلم کشیدگی کے پیش نظر تعزیری پولیس کا قیام ضروری سمجھا جا سکتا ہے درآنحالیکہ وہاں بھی بے چارے مسلمان ہی تشدد کا نشانہ بنے اور جانی و مالی نقصان انہیں اٹھانا پڑا۔ تو پھر متذکرۃ الصدر مقامات پر تعزیری چوکیوں کا قیام کیوں ضروری نہیں سمجھا گیا۔ پھر کیا یہ حقیقت نہیں۔ کہ امرتسر میں گزشتہ دنوں سکھوں نے خواہ مخواہ فساد کی آگ بھڑکائی۔ اور متعدد مسلمانوں کو بغیر کسی وجہ کے قتل کرنے کی کوشش کی۔ اور کئی ایک کو زخمی کر دیا۔ لیکن سوائے معمولی رنگ میں مقدمہ بازی کے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ اس امتیازی سلوک کی آخر وجہ کیا ہے؟ کیا یہ کہ سکھ زیادہ شوریدہ سر اور جنگجو واقعہ ہوئے ہیں؟ کیا اس سے یہی سمجھا جائے۔ کہ یونی نسٹ حکومت ان سے ڈرتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کو کمزور سمجھ کر انہیں نظر انداز کئے ہوئے ہے۔ اگر یہ درست ہے۔ تو ہر شخص یہ دریافت کرنے کا حق رکھتا ہے۔ کہ یونی نسٹ گورنمنٹ عدل و انصاف اور غیر جانبداری کے جو بڑے بڑے دعوے کیا کرتی ہے وہ کہاں گئے۔ اور مسلمانوں کے معاملہ میں ان کا جذبہ انصاف پرستی کس کونے میں دبک کر محو استراحت ہو گیا؟ یہ ایک سوال ہے جس کا جواب یونی نسٹ حکومت کے ذمہ ہے۔

دق کے انسداد کے لئے کوشش

ہندوستان میں دق کی وبا سے ہر سال تین لاکھ اور چھ لاکھ کے درمیان انسانی جانیں ہلاکت کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ انسانی جانوں کا یہ سالانہ ضیاع ہندوستان کے لئے کم مایوس کن نہیں۔ لیکن اس کی بڑی وجہ دق کے مریضوں کے لئے مناسب اور کافی طبی امداد کا فقدان ہے۔ یہ امر موجب اطمینان ہے۔ کہ ہز ایکسی لینسی لیڈی لنلتھگو نے اس مرض کے انسداد کے لئے ایک ہمہ گیر کوشش جاری کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس مقصد کے پیش نظر روپیہ فراہم کرنے کی غرض سے ایک اپیل شائع کی ہے۔ جس کا بعض ہندوستانی ریاستوں اور افراد کی طرف سے عملی طور پر خیر مقدم کیا گیا ہے اور انہوں نے اس فنڈ میں دل کھول کر چندہ لیا ہے۔ اور توقع ہے۔ کہ یہ فنڈ تھوڑے ہی عرصہ میں ایک بہت بڑی رقم کی شکل اختیار کر لے گا۔

پہلے تو یہ مرض زیادہ تر بڑے شہروں اور صنعتی مرکزوں تک ہی محدود رہتا تھا۔ لیکن اب اس کے خطرات بہت وسیع ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اور یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچ چکا ہے۔ کہ بہت سے دیہاتی رقبوں میں بھی دق کے جراثیم سرایت کر رہے ہیں۔ اور چونکہ دیہات میں اس مرض کے مقابلہ کا قطعاً کوئی انتظام نہیں۔ اس لئے اندیشہ کیا جاتا ہے۔ کہ اگر دیہات میں اس کے انسداد کی پوری اور فوری کوشش نہ کی گئی۔ تو خوفناک نتائج کا پیدا ہونا یقینی ہے لیڈی لنلتھگو مستحق مبارکباد ہیں کہ انہوں نے بروقت اس اہم امر کی طرف توجہ مبذول کی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قوتِ جذب کے خارق عادت اثرات

"یقیناً سمجھو کہ روحانی حیات کا تخم ایک رائی کے بیج کی طرح بویا گیا ہے مگر قریب ہے۔ ہاں بہت قریب ہے۔ کہ ایک بڑا درخت ہو کر نظر آئے گا۔ جسمانی خیالات کا انسان جسمانی باتوں کو پسند کرتا ہے۔ اور ان کو بڑی چیز سمجھتا ہے مگر جس کو کچھ روحانیت کا حصہ دیا گیا ہے۔ وہ روحانی زندگی کا طالب ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے راستباز بندے دنیا میں اس لئے نہیں آتے۔ کہ لوگوں کو تماشے دکھلائیں۔ بلکہ اصل مطلب ان کا جذب الی اللہ ہوتا ہے۔ اور آخر کار وہ اسی قوتِ قدسیہ کی وجہ سے شناخت کئے جاتے ہیں۔ وہ نور جو ان کے اندر قوتِ جذب رکھتا ہے۔ اگرچہ کوئی شخص امتحان کے طور سے اس کو دیکھ نہیں سکتا۔ بلکہ ٹھوکر کھاتا ہے۔ مگر وہ نور آپ ہی ایک ایسی جماعت کو اپنی طرف کھینچ کر جو کھینچے جانے کے لائق ہے۔ اپنا خارق عادت اثر ظاہر کر دیتا ہے"۔

(ازالۂ اوہام جلد دوم صفحہ ۴۴۳)

شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے رویا کا ایک اور شاہد

بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہ

۲۰ نومبر کے الفضل میں میں نے آج حضور کا خطبہ پڑھا۔ اس میں شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کے متعلق جو حضور کا رویا درج ہے۔ اس کے بارہ میں میں بھی حضور کی خدمت میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری جب نئے نئے مصر سے واپس آئے تھے۔ تو ان دنوں میں قادیان میں تھا۔ ایک دن غالباً ظہر یا عصر کی نماز کے وقت میں مسجد مبارک میں نماز کے لئے گیا تو وہاں کوئی صاحب جو میرے اچھے واقف تھے لیکن اب یاد نہیں۔ کہ کون تھے چند اور اصحاب سے حضور کے ایک الہام کا ذکر کر رہے تھے۔ میں نے ان سے دریافت کیا۔ کہ مجھے بھی بتائیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ حضرت صاحب یعنے حضور کو الہام ہوا ہے۔ کہ جماعت میں سے بعض مرتد ہو کر دہریہ ہو جائیں گے۔ اور ان میں سے ایک شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری ہیں۔ جن کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ مجھے یہ بات نہایت پختہ طور پر یاد ہے۔ لیکن یہ یاد نہیں۔ کہ وہ کون صاحب تھے۔ جنہوں نے یہ بات بتائی۔ اس کے بعد میں جب بھی شیخ عبد الرحمٰن صاحب مصری کو دیکھتا۔ حضور کا یہ الہام جو میں نے سنا ہوا تھا۔ فوراً ذہن میں آجاتا۔ اور مجھے اس کے نتیجہ دیکھنے کی ہمیشہ خواہش رہتی۔ اور بعض دفعہ کچھ حیران سا بھی ہو جاتا۔ کہ نہ معلوم یہ کس طرح پورا ہو۔ جب یہ فتنہ شروع ہوا۔ تو میں نے ان تمام احمدی احباب کو جو یہاں میرے ساتھ جمعہ کی نماز میں شریک ہوتے ہیں حضور کا یہ الہام سنا دیا۔ مولوی رحیم بخش خان صاحب۔ مولوی ہزارہ خان صاحب۔ مہر شمشیر علی صاحب پٹواری۔ اور ایک اور صاحب محمود خان جو نو وارد ہوئے ہیں۔ ان سب کو حضور کا یہ الہام سنا دیا تھا۔ اگست ۳۷ء کے آخری ہفتہ میں میری اہلیہ قادیان سے یہاں دو ماہ کے لئے آئی تھی۔ اسے بھی میں نے سنا دیا تھا۔

کانگرس یا مسلم لیگ میں شمولیت کے متعلق

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا نظریہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حال ہی میں ایک ہندو دوست کی طرف سے جو کانگرس ورکر ہیں حسب ذیل مکتوب پہنچا ہے:

بخدمت جناب حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ محمود احمد صاحب دام اقبالہ

بندے ماترم۔ میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ موضع .... میں آپ کے ۶۰ عدد طالب ہیں دیگر ضلع میں بھی ہیں۔ میں ان کی خدمت میں ممبر کانگرس بنانے کے واسطے حاضر ہوا۔ انہوں نے جواب میں کہا۔ ہم لوگ حضرت خلیفہ محمود احمد صاحب کے حکم کے بغیر ممبر نہیں بن سکتے۔ اگر ان کا حکم منگوا دیویں۔ تو ہم سب ممبر بن جائیں گے عالیجاہ! میں بھی رادھا سوامی مت بیاس گورو مہاراج ساون سنگھ کا سیوک ہوں آپ کا اور ان کا ایک راستہ ہے۔ ہم اگر کانگرس ممبر بن جاویں۔ ہماری عبادت میں کوئی فرق نہیں آسکتا۔ لہٰذا درخواست ہے کہ بواپسی آنجناب حضرت صاحب اپنی قلم مبارک سے ایک حکم میری طرف روانہ فرمائیں۔ جس کو میں ان طالبوں کو دکھا کر ممبر بنا سکوں۔ زیادہ آداب

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس کا حسب ذیل جواب لکھوایا ہے:

"کانگرس میں شمولیت جب تک ہمیں یہ یقین نہ ہو جائے۔ کہ مسلمانوں کے حقوق محفوظ ہوں گے کس طرح ہو سکتی ہے۔ ہم کانگرس سے خط و کتابت کرنے والے ہیں۔ اگر ہماری تسلی ہو گئی۔ تو پھر ہمیں کوئی روک نہیں ہوگی۔ لیکن اگر تسلی نہ ہوئی۔ تو پھر جس طرف سچائی اور انصاف ہوگا۔ ہم ادھر ہوں گے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک نصیحت نامہ

خلافتِ اولیٰ کے قیام کے چار روز بعد جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؔ جب ایک سفر پر جانے لگے۔ تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے انہوں نے اجازت طلب کرتے ہوئے دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور نے انہی کے عریضہ کی پشت پر حسب ذیل الفاظ تحریر فرمائے۔

السلام علیکم۔ عاقبت اندیشی۔ ہمت۔ استقلال۔ پابندیٔ نماز۔ و دعا۔ اور صحبتِ بد سے ہمیشہ اجتناب رکھو۔ حوالہ بخدا جاؤ اور راستہ میں دعائیں مانگتے رہو۔

نور الدین ۳۱ مئی ۱۹۰۸ء

ایک ضروری اعلان

ازراہ کرم وہ تمام افراد جو پچاس سال کے اندر حضرت بابا نانکؒ کو وہ خود یا ان کی اولاد مسلمان یقین کر کے مشرف باسلام ہوئے ہیں۔ وہ تمام اصحاب اپنے نام و پتہ اور ولدیت سے مجھے جلد تر اطلاع بخشیں۔ تاکہ ان کی حضرت بابا نانک صاحب کے مسلمان یقین کرنے پر شہادت ضرورتاً عدالت میں دلائی جا سکے۔

خاکسار۔ عبد الرحمٰن (مہر سنگھ) قادیان

غرض میں نے جیسا اس الہام کے متعلق پہلی بار سنا تھا۔ ویسے ہی یاد رکھا ہوا ہے۔ اور اسی طرح عرض کر دیا ہے۔ حضور کا ناچیز خادم عبد الرحمٰن [illegible]

294

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ

۱۷

اللہ تعالیٰ کا قدیم سے یہ طریق جاری ہے۔ کہ افراد یا اقوام جب تک اپنی اصلاح نہ کریں۔ اپنے پہلے بُرے حالات میں تغیر پیدا نہ کریں۔ وہ ان کو ترقی اور فلاح عطا نہیں کرتا۔ جو قوم یا جو فرد ایک مرتبہ گرتا ہے۔ وہ دوبارہ ابھرنے کے لئے زبردست طاقت کا محتاج ہے زیادہ محنت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ۔ جب کسی قوم یا شخص کو اپنے تنزل کا احساس ہو جاتا ہے۔ اپنی کمزوری کا پورا ادراک حاصل ہو جاتا ہے۔ اور وہ اپنے دلوں میں ترقی کی خواہش اور بام رفعت پر پہونچنے کے لئے امنگ پاتے ہیں۔ اسی وقت سے ان کے حالات بدلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بتدریج وہ اپنے مقصد کو حاصل کر لیتے ہیں۔ مادی دُنیا اور روحانی عالم میں ترقی حاصل کرنے کا یہی طریق ہے ہاں اتنا فرق ضرور ہے۔ کہ عالم روحانیت میں ترقی کی دعوت آسمان سے آتی ہے اور انسانی استعداد کے پنپنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے میدان تیار کیا جاتا ہے۔ انسان غافل بھی ہوں۔ بلکہ وہ اپنی روحانی ترقی کے مخالف بھی ہوں تب بھی خدا تعالیٰ دُنیا کی تاریکی۔ اور روحانی ظلمات کے پیش نظر طلوع فجر کا سامان کرتا ہے۔ چونکہ دین کے معاملہ میں جبر نہیں۔ اس لئے باوجود اس سامان کے بہت سے لوگ نورِ حقیقت سے ناآشنا ہی مرجاتے ہیں۔

دن کے بعد رات ہے مگر کیا ہی قابل قدر وہ رات ہے جس کے بعد مبارک دن کا طلوع ہوتا ہے۔ کہ دُنیا پر تاریکی کے دَور آتے ہیں۔ کفر و شرک کی گھٹائیں آسمان کو تیرہ و تار کر دیتی ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے سورج کے ذریعہ ان تاریکیوں کو پاش پاش کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ سیاہ بادل چھٹ جاتے ہیں۔ اور دُنیا بقعۂ نور بن جاتی ہے۔ روحانی تاریکی جب انتہا کو پہونچتی ہے۔ تو وہ آفتاب حقیقت کی متقاضی ہوتی ہے۔ زمین کی خشک سالی بارانِ رحمت کی طالب ہوتی ہے۔ جب سچے عاشقانِ الوہیت کے لئے کوئی چارہ کار نہیں رہتا۔ جب روحانی بیماروں کے لئے کوئی مسیحا نہیں ہوتا۔ جب اپنے ضمیر میں ہاتھ نظر نہیں آتا۔ اسوقت آسمان پر ایک تغیر پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ زمین کی تاریکی کو نور سے بدلنے کے لئے آسمانِ روحانیت کے کسی درخشندہ ماہتاب کو ظاہر کرتا ہے۔ سورۃ القدر میں انفرادی لیلۃ القدر کے علاوہ اس قومی لیلۃ القدر کا بھی ذکر ہے۔ نزولِ قرآن سے نہ صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے باب رحمت وا ہوا۔ بلکہ ان تمام کے لئے بھی جو تاریکی میں بھٹکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے ہاتھ کو بڑھایا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ میں الروح سے مراد جبرائیل علیہ السلام ہے وہ بے شک فرشتوں کے اندر شامل ہے۔ مگر اس کے نزول کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ہر سعید فطرت پر اس شب فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ لیکن جب کوئی مامور پیدا ہوتا ہے۔ اور جبرئیل اس پر اترتے ہیں۔ تو طبائع قابلہ پر دیگر فرشتوں کا نزول شروع ہو جاتا ہے کیونکہ وہ لیلۃ القدر قومی لیلۃ القدر ہے۔ اور مومنوں پر یہی حالت رہتی ہے۔ جب تک کہ مطلع الفجر نہ ہو جائے۔ یعنی زمانۂ فتوحات شروع نہ ہو جائے۔ ان متواضع اور شکستہ دلوں پر فرشتوں کا نزول پے در پے ہوتا رہتا ہے۔ اور ہر گھڑی ان ضعیفوں کی تقویت کا سامان کیا جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا مصداق تھا۔ روحانیت مٹ چکی تھی۔ اور سب بگڑ چکے تھے۔ تب اس تاریک رات میں اللہ تعالیٰ نے آفتاب محمدیؐ کو ظاہر فرمایا۔ اور ساتھ ہی یہ انتظام کیا۔ کہ آئندہ بھی اس لیلۃ القدر کی تجلیات ہوتی رہیں گی۔ اور امتِ محمدیہ کی اصلاح اور دینِ حق کی تجدید کے لئے متواتر ہزار ماہ کے بعد ایک قومی لیلۃ القدر کا ظہور ہوا کرے گا۔ اور فی الواقعہ یہ دن صدی کے باقی ایام سے بہت بہتر ہوا کریں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ان اللہ یبعث لھٰذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ کہ میری امت کی اصلاح و بہبودی کے لئے اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر مجدد مبعوث فرماتا رہے گا۔ ہر مجدد کی بعثت اپنے زمانہ میں لیلۃ القدر کا ظہور ہے۔ کیونکہ ان دنوں میں خاص طور پر فرشتوں اور جبرائیل کا نزول ہوتا ہے۔ زمین کے کناروں سے سعید لوگوں کو مرکز صداقت سے وابستہ کر دیا جاتا ہے۔ اور نیک طبع انسانوں پر فرشتوں کا اثر شروع ہوتا ہے۔ اور اس مامور کی تائید و نصرت کے لئے ایسے لوگ آگے بڑھتے ہیں جو محض "وحی من السماء" سے اس کار خیر کے لئے تیار ہو جاتے ہیں غرض یہ دن بڑے ہی مبارک ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

وقد اقتضت زفرات مرضیٰ مقدمی
فحضرت حالاً کنفوس شفاء

زمین پر روحانی بیماروں کی آہوں نے مجھے بلایا ہے۔ میں اب ان بیماروں کے لئے شفا کے جام لے کر آیا ہوں۔

امتِ محمدیہ پر آج سے پیشتر بھی بہت سی لیالی القدر آ چکی ہیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے عظیم الشان لیلۃ القدر وہی ہے۔ جو ہمارے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی صورت میں نمودار ہوئی۔ آج اس زمانہ میں برکات سماوی کے لئے دروازے کھلے ہیں۔ اور اُزْلِفَتِ الْجَنَّۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ کا منظر سامنے ہے۔ خوش قسمت ہیں وے جو اس زمانہ کی شناخت کریں۔ اس کی قدر کو جانیں۔ اور ان دنوں میں عارضی اموال اور عارضی زندگی کے ذریعہ ابدیت اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے اندوختہ جمع کر لیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے۔ جو شخص میرے پاس آتا ہے۔ ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا۔ مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دُور بھاگتا ہے۔ وہ ظلمت میں ڈال دیا جائیگا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے۔ وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دُور رہنا چاہتا ہے۔ ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے اور اس کی لاش بھی سلامت نہ رہے گی۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے۔ وہی جو بدی کو چھوڑتا۔ اور نیکی کو اختیار کرتا ہے۔ اور کجی کو چھوڑتا۔ اور راستی پر قدم مارتا ہے۔ اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہوتا اور خدا تعالیٰ کا ایک بندۂ مطیع بن جاتا ہے ہر ایک جو ایسا کرتا ہے۔ وہ مجھ میں ہے۔ اور میں اس میں ہوں۔ مگر ایسا کرنے پر فقط وہی قادر ہوتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ نفس مزکی کے سایہ میں ڈال دیتا ہے۔ تب وہ اس کے نفس کی دوزخ کے اندر اپنا پیر رکھ دیتا ہے۔ تو وہ ایسا ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ کہ گویا اس میں کبھی آگ نہیں تھی۔ تب وہ ترقی پر ترقی کرتا ہے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی رُوح اس میں سکونت کرتی ہے" (فتح اسلام)

خاکسار ابو العطاء۔ جالندھری قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن مشرقی افریقہ
کی
ماہوار رپورٹ بابت اکتوبر ۱۹۳۷ء

کمپالہ میں قیام

ستمبر کے آخر میں خاکسار نیروبی سے کمپالہ۔ یوگنڈا پہونچا۔ اور ماہ اکتوبر میں وہیں مقیم رہا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے کمپالہ اور اس کے ارد گرد کے علاقہ میں احمدیت واسلام کی تبلیغ اور سلسلہ کے مفاد کے پیش نظر کئی کام کرنے کی توفیق دی۔ یوگنڈا ایک نہایت ہی زرخیز اور سرسبز علاقہ ہے۔ اور یہاں کے باشندے بہ نسبت کینیا کالونی اور ٹانگا نیکا کے زیادہ فہیم وسمجھدار اور تعلیم یافتہ ہیں ان میں سے اکثریت عیسائیوں کی ہے۔ مسلمانوں کی یوں بھی تعداد عیسائیوں کے مقابل میں کوئی بڑی نہیں مگر پڑھے لکھوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے عیسائیت کی اشاعت وتعلیم کے لئے بہت سے سکول اور مشن قائم ہیں۔ مسلمانوں کے سکول سارے یوگنڈا میں ایک درجن بھی نہیں۔ اور جو سات آٹھ ہیں۔ وہ بھی ایک ... کی حالت میں ہیں۔ غرض اس ملک میں عیسائیت کا سب سے بڑا اور کامیاب حربہ سکول ہیں۔ اس سال کے شروع میں ہز ہائی نس سر آغا خاں کمپالہ آئے۔ تو یہاں کے مسلمانوں نے ان سے ملکر دس ہزار شلنگ یوگنڈا کے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لئے اس شرط پر حاصل کر لئے۔ کہ پہلے دس ہزار شلنگ یہاں کے ہندوستانی مسلمان اکٹھا کریں۔ مگر یہاں کے مسلمانوں کی بیدینی اور دین اسلام سے غفلت کا یہ حال ہے۔ کہ دس ہزار شلنگ بھی اکٹھا نہ کر سکے جماعت احمدیہ اپنی طاقت و وسعت کے مطابق خدا تعالےٰ کی توفیق سے جو کچھ کر سکتی ہے وہ کر رہی ہے۔ اور اسلام کی صحیح تعلیم پیش کرنے اور اسلام کی خوبیوں سے لوگوں کو آگاہ کرتے اور اسلام کے خلاف جو باتیں مشہور کی گئی ہیں۔ ان کے ازالہ کے لئے کوشاں ہے۔ اور مستقل طور پر خدا تعالیٰ کی توفیق سے یہ انتظام احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کی طرف سے کیا گیا ہے کہ ماہوار یوگنڈی زبان میں پمفلٹ شائع کئے جائیں اور آہستہ آہستہ اس نظام کو وسعت دی جائے۔ یوگنڈا کے مسلمان بچوں کی تعلیم کے لئے بھی بعض ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں۔ انگریزی دان افریقین عیسائیوں میں اسلام کا انگریزی لٹریچر تقسیم کیا جا رہا ہے۔ میں احباب جماعت سے دردِ دل سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی دعاؤں سے خاص طور پر مدد فرمائیں۔ تا اللہ تعالےٰ اس ملک کے لوگوں کو نور اسلام سے منور فرمائے۔

ملاقاتیں

ماہ اکتوبر میں بیالیس سے زائد ملاقاتیں کی گئیں۔ ان میں سے اکثر ملاقاتیں یوگنڈا کے اصل باشندوں اور متعدد چیفس سے تھیں۔ کمپالہ کے دو مسلمان افریقین نوجوان جو متعدد مرتبہ خاکسار سے مل چکے ہیں۔ انہیں سلسلہ کے حالات اور احمدیہ عقائد سے آگاہ کیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے یہ دونوں نوجوان دیگر افریقنوں میں خوب پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ اور متعدد نوجوانوں کو میرے پاس اس عرصہ میں لاتے رہے اور اسلام و احمدیت کی خصوصیات سے انہیں آگاہ کیا جاتا رہا اور ان دو نوجوانوں کے ذریعہ کمپالہ کے ارد گرد بھی مجھے لیکچروں کے کرنے کا موقعہ ملا۔ اور یہ یوگنڈی میں میرے لیکچروں کا ترجمہ کرتے رہے بعض مضامین کے ترجمے بھی شوق سے کر رہے ہیں

۲ر اکتوبر برادرم محمد امین صاحب کے ساتھ کمپالہ سے سات میل کے فاصلہ پر ہامی عبد العزیز کو Seta میں ملنے گیا۔ یہ خود پہلے سازہ چیف تھا۔ اس کے ریٹائر ہونے پر اس کا بڑا لڑکا ہامی رمضانی سازہ چیف ہے۔ اور ایک لڑکا اس کا میرے پاس پڑھتا ہے جس کا نام زکریا ہے۔ زکریا کے حالات تعلیمی وغیرہ سے بھی اسے آگاہ کرنا تھا۔ اور اس دوران میں اسے تبلیغ کرنے کا بھی عمدہ موقعہ ملا۔ ۵ر اکتوبر کو ایک عیسائی سازہ چیف احمدیہ فضل لائبریری کمپالہ میں مجھے ملا۔ اور پھر دوسرے دن بھی اس سے ملاقات ہوئی۔ اسلام کی خوبیاں اسے بتائی گئیں اور الوہیت مسیح اور ابن اللہ ہونے کے عقائد کو الٰہی تعلیم کے مخالف ہونے کے متعلق اسے سمجھایا گیا۔ اور بتایا گیا۔ کہ مسیح خدا نہ تھے۔ بلکہ خدا کے بندے تھے۔ اور بائیبل کے محاورہ کے مطابق ابن اللہ سے مراد خدا کا پیارا ہے نہ کہ کچھ اور۔

۸ر اکتوبر کو Mr. Tamling. پرنسپل بکریرے کالج سے مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب کے ہمراہ ملا۔ اور کالج کے تعلیمی نظام مسلمان طلباء کی تعلیمی حالت اور تعداد۔ کالج کے عیسائی لڑکوں کی تعلیم اور مسلمانوں کی مذہبی تعلیم کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ ۸ر اکتوبر کو ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب کے ہمراہ یوگنڈا لٹریری سوسائٹی میں ایک جرمن کا لیکچر سننے گیا۔ افریقین میوزک پر ایک محققانہ مضمون لکھا ہوا سنایا۔ یہ سوسائٹی افریقن کی ہے۔ اس اجلاس کا پریذیڈنٹ یوگنڈا کا بشپ تھا مسٹر سروانو کلو بیا جو یوگنڈا گورنمنٹ کے فنانس منسٹر ہیں ان سے ملاقات ہوئی۔ میں ان سے گزشتہ اور گزشتہ سے پیوستہ سال بھی ملا تھا۔ اور انہیں تبلیغ و سلسلہ کا لٹریچر دیا تھا۔ انہوں نے ہی ایک مرتبہ کہا تھا۔ کہ مجھے سب سے پہلے اسلام کی تبلیغ احمدیوں نے کی ہے۔ اور احمدیوں کے ذریعہ سے ہی مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ اسلام بھی ایک مذہب ہے۔ پھر ان سے دوبارہ بھی اکتوبر کے آخری ہفتہ میں ملاقات ہوئی۔ اور انہیں اسلام کی بعض خصوصیات سے آگاہ کیا گیا

۹ر اکتوبر کو خاکسار ایک عیسائی افریقین کو ساتھ لے کر یوگنڈا زبان کے اخبارات کے چار ایڈیٹروں سے ملا۔ اور ہر ایک کو سلسلہ کے حالات سلسلہ کی تبلیغی و تعلیمی مساعی اور اس ملک میں اپنے آنے کا مقصد بتایا۔ اور ہر ایک کو سلسلہ کا لٹریچر انگریزی وسواحلی دیا گیا۔ ۱۶ر اکتوبر Mr. Kalibara سے اس کے مکان پر جو کمپالہ سے چار میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مکرم ڈاکٹر لعل دین صاحب کے ہمراہ گیا۔ مسٹر کالی بارا افریقین نوجوان ہے۔ ۹ سال امریکہ میں مقیم رہنے اور اعلےٰ تعلیم یعنے M. A. اور سائنس میں D. S. C. کی ڈگری لینے کے بعد اس نے یوگنڈا میں افریقین کے لئے ایک سکول کھولا ہے۔ ڈاکٹر صاحب اور خاکسار مقررہ وقت پر ان کے مکان پر پہونچے لمبی گفتگو ان سے ہوئی۔ اور دوران گفتگو میں انہوں نے ہمارے ایک سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ امریکہ میں رنگ ونسل کا اختلاف بہت سخت ہے۔ اس موقعہ پر اسلامی مساوات کے پیش کرنے کا عمدہ موقعہ مل گیا۔ اور انہیں اسلامی اصول کی فلاسفی اور تحفہ ویلز مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

۱۹ر اکتوبر نارمل سکول کمپالہ کا ایک افریقین طالب علم جو مسلمان ہے مجھے ملنے آیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ ہمیں اسلام کے متعلق کچھ علم نہیں۔ میں نے آپ کے متعلق سنا ہے۔ کہ آپ یہاں اسلام کی تبلیغ کے لئے آئے ہیں مجھے کچھ بتائیں۔ پون گھنٹہ تک اسے اسلام کی موٹی موٹی باتیں بتاتا۔ اور سمجھاتا رہا اور سواحلی نماز بھی اسے ہدیۃً دی۔

مطبوعات جدیدہ و تقسیم لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ سواحیلی کا تمبیز پریس میں چھپتا رہا۔ لیکن ابھی تک مکمل طور پر تیار ہو کر نہیں مل سکا۔ سیرۃ النبی کے جلسہ کے لئے پروگرام خوبصورت آرٹ پیپر پر کمپالہ میں شائع کیا گیا۔ اور افریقین یورپین وانڈین معززین کو بھجوایا گیا ۔

295
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے علاوہ اس عرصہ میں اسلامی اصول کی فلاسفی۔ تحفہ شہزادہ ویلز۔ کشتی نوح۔ سنرائز لاہور۔ مسلم سن رائز امریکہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی اور اردو تبلیغی اشتہار۔ احمدیت کیا ہے؟ وغیرہ دستی اور بذریعہ ڈاک تقسیم کئے گئے۔ سواحیلی نماز بھی افریقن مسلمانوں کو دی گئی۔ مزید براں زنجبار کے اٹھارہ عرب معززین کو البشرے عربی رسالہ کے مختلف نمبروں کی ایک ایک کاپی روانہ کی گئی۔ اور احمدیہ مؤمنٹ انگریزی پمفلٹ اور Ye were told but I tell you کے عنوان سے جو پمفلٹ تین ماہ قبل شائع کیا تھا۔ اس کی چند کاپیاں اور رسالہ سواحیلی کی چند کاپیاں افریقن وغیرہ میں بانٹی گئیں۔ گجراتی زبان جاننے والوں کو گجراتی زبان میں کتاب "جہا پیغمبر کا فرمان" دی گئی۔

تقریریں

ماہ اکتوبر میں خاکسار کو پانچ تقریریں کباسانڈا۔ کابیبی۔ اور باسانیاں کیاگوا میں کرنی پڑیں۔ پہلی تقریر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی اور آپ کی تعلیم پر Kabasanda. اسلم سکول کے ہال میں کی۔ دوسری تقریر Kabibi میں کی مسٹر عثمان نے ترجمہ کیا۔

تیسری تقریر کمپالہ سے ۸۰ میل کے فاصلہ پر Wabusanya. نام گاؤں میں کی اس جگہ کے چیف گمبولا نے خاکسار کو آنے کی دعوت دی تھی۔

چوتھی تقریر کے لئے ۲۳ر اکتوبر Wabusanya. آیا جس میں مردوں کے علاوہ چند ایک افریقن عورتیں اور بعض چھوٹے چھوٹے چیفس بھی شامل ہوئے اور ڈیڑھ گھنٹہ کے قریب اسلام کی خوبیاں بیان کرتے ہوئے حفاظت اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی بعثت سے لوگوں کو آگاہ کیا گیا۔

پانچویں تقریر کمپالہ کے ایک گاؤں Kitabagwa میں مسلم سکول میں کی گئی۔

درس و تدریس

نیروبی میں قرآن مجید کا درس اس عرصہ میں مکرم سید محمود اللہ شاہ صاحب احمدیہ مسجد میں ہر اتوار کو دیتے رہے۔ اور خواتین میں بھی۔ کمپالہ میں مکرم ڈاکٹر لال دین احمد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے نوٹس سے تیاری کر کے قرآن مجید کا درس ہفتہ میں ایک دن اور ازالہ اوہام کا درس ہفتہ میں ایک سے زائد دن دیتے رہے۔ علاوہ ازیں خاکسار بھی قرآن مجید اور ملفوظات و تذکرہ کا درس وقتاً فوقتاً ہر ہفتہ میں دو تین دن دیتا رہا۔

خط و کتابت

عرصہ زیر رپورٹ میں چونتیس خطوط لکھے گئے۔ جن میں سے اکثر خطوط مقامی جماعتوں کو یوم التبلیغ اور سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب منانے کے متعلق اطلاع اور ہدایات کے سلسلہ میں لکھے گئے۔ اور چند خطوط حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں اور مرکز میں لکھے گئے۔

اس عرصہ میں ایک خط مکرم ڈاکٹر لعل دین صاحب سے دارالسلام ہائیکورٹ کے جج H. C. Night Brand کو بھی لکھوایا گیا۔

تعلیم و تربیت

شیخ صالح افریقن مبلغ ٹبورا سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ وہ سکول کے لڑکوں میں ہفتہ وار مذہبی امور کے متعلق لیکچر دیتے ہیں۔ اور قیدیوں گورنمنٹ سکول کے لڑکوں کو بھی پڑھانے جاتے ہیں۔

یوم التبلیغ

کمپالہ میں یوم التبلیغ سے ایک دن پہلے دوستوں کو ہدایات دے دی تھیں۔ صبح ہی خاکسار مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب اور چوہدری چراغ دین صاحب ایک مسلمان افریقن کو تبلیغ کرنے گئے اور تبلیغ کی۔ اسی طرح اور دوست بھی تمام دن تبلیغ کرتے رہے۔

خاکسار شیخ مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

وفاتِ مسیح مانو یا الوہیتِ مسیح

اخبار "اہلحدیث" ۱۹ر نومبر ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا ہے۔ کہ:-

"خدا کے برگزیدہ رسول حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے صحیح خدائی تعلیم پیش کر کے ہر دو گروہ (ہندو ازم اور عیسائیت) کے معتقدات کی اصلاح فرمائی۔ عیسائیوں کے اعتقاد الوہیتِ مسیح کو ملحوظ رکھتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ کَانَا یَاْکُلَانِ الطَّعَامَ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور ان کی ماں خدا کیسے ہو سکتے ہیں۔ جبکہ وہ کھانا کھایا کرتے تھے۔ عام معبودانِ باطلہ کے پرستاروں کے لئے یوں رہنمائی فرمائی مَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَّا یَاْکُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا کَانُوْا خَالِدِیْنَ۔ یعنی ہم نے ان کو کھانا نہ کھانے والے جسم نہیں بنایا۔ اور نہ ہی وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے تھے۔ نتیجہ صاف ہے۔ کہ مر جانے والا اور کھانا کھانے والا خدا نہیں ہو سکتا۔"

اب اگر اس آیت سے یہ استدلال کیا جائے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ فوت ہو چکے ہیں۔ کیونکہ جب وہ زندہ تھے۔ تو کھانا کھایا کرتے تھے۔ تو اس صورت میں بیشک اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی الوہیت کی تردید نہایت عمدگی کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ لیکن جن لوگوں کا یہ اعتقاد ہو۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام بجسدہ العنصری آسمان پر زندہ بیٹھے ہیں۔ جو کسی وقت دنیا میں امت محمدیہ کی اصلاح کے لئے تشریف لائینگے۔ تو پھر مندرجہ بالا بیان عیسائیوں کے مقابلہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کی الوہیت کی تردید کے واسطے قطعاً کافی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ عیسائی اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا دو ہزار برس سے آسمان پر بغیر کھانے اور پینے کے زندہ موجود رہنا ان کی الوہیت کے اثبات بلکہ سید ولد آدم آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے برتری کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ عیسائی لکھتے ہیں:

"جو کوئی باوجود جسد عنصری کھانے پینے کے بغیر زندہ رہ سکے۔ وہ تمام دیگر انبیاء سے نرالا اور افضل ہے۔ ورنہ اس آیت قرآنی (وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا۔ الآیۃ سورہ الانبیاء ع۱) کو غلط ماننا پڑے گا۔ مسیح جو قریباً دو ہزار سال سے بے خورد و نوش آسمان پر زندہ ہے۔ وہ ان رسل و انبیاء میں شمار نہیں کیا جا سکتا۔ جن کی زندگی کا دار و مدار کھانے پینے پر ہے۔ جبکہ محمد صاحب ان اوصاف سے بالکل خالی ہیں۔ تو کیا یہ صاف ظاہر نہیں کہ مسیح ان سے افضل و بدرجہا برتر ہے۔"

(حقائق قرآن صـ۷ مطبوعہ مشن پریس الہ آباد)

پس میں اعیان "اہلحدیث" سے عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ واضح طور پر بتائیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو وہ زندہ مانتے ہیں یا فوت شدہ؟ اگر حضرت عیسیٰ علیہ السّلام زندہ بجسدہ العنصری آسمان پر موجود ہیں۔ تو پھر عیسائیوں کا مندرجہ بالا الوہیت مسیح ناصری کے متعلق استدلال اور ان کی افضلیت بر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ جواب کیونکر ہو سکتا ہے۔ جو اہلحدیث میں دیا گیا ہے۔ کیونکہ جب آپ کے اعتقاد میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو ہزار برس سے آسمان پر بغیر کھانے پینے کے زندہ موجود ہیں۔ تو پھر ان کی خدائی میں کیا شک رہا۔ اب یا تو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کو وفات یافتہ تسلیم کریں۔ یا ان کی الوہیت کا اقرار کریں۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ اس استفسار کا جواب اخبار "اہلحدیث" میں مولوی ثناء اللہ صاحب شائع کر کے بتائینگے۔ کہ آیا وہ وفاتِ مسیح مانتے ہیں یا الوہیتِ مسیح کے قائل ہیں

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ میں سیرت النبیؐ کے شاندار جلسے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال سیرۃ النبی کے جلسے نہایت کامیاب رہے Indianapolis, Cleveland, Pittsburgh Chicago اور Kansas city کی جماعتوں نے جلسے منعقد کئے۔ اور ان میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔ شکاگو کا جلسہ خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ سامعین کی تعداد امید سے بڑھ کر تھی۔ بعض لوگ جگہ نہ ملنے کی وجہ سے واپس چلے گئے اور بعض کھڑے ہو کر تقاریر سنتے رہے۔ سامعین ترک۔ عرب۔ ہندوستانی مسلمان۔ گریک۔ امریکہ کے گورے اور کالوں پر مشتمل تھے میرے علاوہ پانچ مقررین تھے۔ جن میں سے تین ہمارے نومسلمین اور دو غیر مسلم صاحب تھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سامعین پر تقریروں کا بہت اچھا اثر ہوا اور جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

گذشتہ ایام میں St. Louis اور Galesburgh, Kansas city نامی شہروں کا میں نے دورہ کیا۔ Kansas city میں علاوہ اور کاموں کے چندہ تحریک جدید کی تحریک کی۔ احباب نے تحریک پر لبیک کہا اور ۳۵/۱/- کے وعدے ہوئے۔ اس سے قبل مجھے اس جماعت میں تحریک کرنے کا موقع نہیں ملا تھا اور St. Louis اور Galesburgh میں ہمارے بعض احباب رہتے ہیں۔ میں نے وہاں جا کر ان سے ملاقات کی اور کچھ ہدایات دیں۔ اب رمضان شریف کا مبارک مہینہ شروع ہے۔ میں شکاگو میں مقیم ہوں دوسری جماعتوں کو رمضان کے احکام کے متعلق بذریعہ خط میں نے ہدایات دی ہیں شکاگو میں ہر روز رات کو نماز تراویح ادا کر کے قرآن کریم کا درس دیتا ہوں

بالآخر احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے تمام گناہوں کو معاف کرے جملہ مشکلات کو دور فرما دے اور خدمت اسلام میں حقیقی کامیابی عطا کرے۔ خاکسار:۔ مطیع الرحمٰن بنگالی۔ مبلغ امریکہ

بیوی کی گود میں بچہ

دیکھنا چاہو تو یاد رکھو۔ کہ "محافظ اولاد" ایک مشہور دوا ہے۔ اور چھ سال کے عرصہ میں ہزارہا تجربوں کے بعد یہ ثابت ہو گیا ہے کہ یہ دوا نہیں بلکہ جادو ہے جو مسلسل سات روز تک عورت کو استعمال کرائی جاتی ہے۔ جن لوگوں کے ہاں اولاد سے مایوسی ہو گئی تھی۔ ان کو بھی اس دوا نے کامیاب کر دیا۔ اگر کسی سبب سے آپ کی بیوی کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو آپ ایک خط لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس نمبر ۲۴۳ دہلی کو لکھ کر

محافظ اولاد

کی ایک شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ میں منگا لیجئے۔ پارسل پر سات آنے محصول ڈاک کے خرچ ہوتے ہیں گویا دو روپے پندرہ آنے میں یہ دوا مل جائے گی۔ دہلی ۱۵

وصیتیں

نمبر ۴۷۲۳:۔ منکہ شریفہ بیگم زوجہ قاضی محمد نذیر صاحب امیر جماعت احمدیہ لائل پور قوم راجپوت منہاس عمر قریباً ۳۰ سال تاریخ بیعت غالباً ۱۹۲۰ء ساکن لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۷/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی مالیتی پانصد چالیس روپے ۵۴۰/- روپے

زیور نقرئی مالیتی بیس روپے ۲۰/- روپے۔ کل = ۵۶۰/- روپے

میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز یہ بھی اقرار کرتی ہوں۔ کہ بوقت وفات اگر اس کے علاوہ بھی میری کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔ اگر میں کوئی رقم بمد وصیت اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں تو وہ رقم میرے ذمہ وصیت کے واجب الادا رقم سے منہا سمجھی جائے گی۔ میرا مہر میرا خاوند ادا کر چکا ہے۔ اور میں اسے اپنی ذات پر خرچ کر چکی ہوں۔

العبد:۔ شریفہ بیگم بقلم خود

گواہ شد:۔ قاضی محمد نذیر امیر جماعت احمدیہ خاوند موصیہ بقلم خود

گواہ شد:۔ شیخ محمد یوسف سکرٹری انصار اللہ و سوداگر چرم مسجد احمدیہ لائل پور۔

نمبر ۴۸۱۷:۔ منکہ حوالدار فیض عالم خاں ولد چوہدری فضل احمد خان قوم راجپوت پیشہ نوکری پولیس بنگال عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چنگا بنگیال ڈاک خانہ خاص ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت میری ماہوار آمدنی ۲۸/- ہے۔ تا زیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر متروکہ جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو اسی قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:۔ فیض عالم خان احمدی ہیڈ کانسٹیبل مقیم پولیس لائن بیربھوم بنگال

گواہ شد:۔ عبد اللطیف پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ سوری آف ہیش پور ڈیگر پار منشی گنج۔ ڈھاکہ بنگال

گواہ شد:۔ شیر شاہ حال پولیس لائن بیربھوم سوری بنگال اصلی پتہ سہایانہ ڈاک خانہ و ضلع لدھیانہ پنجاب

دار الشکر کمیٹی کا قرعہ

دار الشکر کمیٹی قادیان کے ممبران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۳۰/۱۱/۳۷ کو دار الشکر کمیٹی قادیان کا قرعہ ڈالا گیا۔ جو مولوی عبد العزیز صاحب مولوی فاضل [illegible] کے نام نکلا ہے۔ سیکرٹری دار الشکر کمیٹی

ضرورت رشتہ

ایک تیس سالہ احمدی نوجوان کے لئے جو ایک مستقل سرکاری ملازمت رکھتے ہیں اور ان دنوں انگلینڈ میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں ایک موزوں۔ خوبصورت اور سلیقہ شعار رشتہ کی ضرورت ہے ایسے رشتہ کو ترجیح دی جائیگی جو کم سے کم میٹرک پاس ہو درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔ خ معرفت مینیجر صاحب الفضل قادیان

کراچی

شہر ہذا سے ہر قسم کا مال تھوک۔ اور ارزاں قیمتوں پر منگوا کر زیادہ منافع حاصل کیجئے۔ ہر قسم کے سامان کے ریٹ دریافت کرنے پر فوراً ارسال خدمت ہونگے۔ سید عبد الحی آف منصوری ہیٹکس بندر روڈ کراچی

خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے

HAYETEKS Bunder Road Karachi.

کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنسکرت کے فاضل مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب کی دو نئی محققانہ کتابیں

وید مقدس اور قرآن کریم

اس عالمانہ و محققانہ کتاب میں الہامی کتاب کے ۱۶ معیار مقرر کر کے ان سے قرآن کریم اور وید مقدس کی جانچ کرتے ہوئے دونوں کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اور ویدوں کے مصنفین کے نام بالترتیب بتائے گئے ہیں۔ اور ساتھ ہی ویدوں کی اصل حقیقت بھی تفصیل کے ساتھ واضح کی گئی ہے۔ اور ساتھ ہی قرآن حکیم کی صداقت و عظمت بھی آشکار کی گئی ہے۔ امید ہے کہ دوست اس کو پڑھ کر اپنی معلومات میں کافی اضافہ کرینگے۔ کاغذ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم تقریباً ڈیڑھ سو صفحہ اصلی قیمت عصہ مگر سالانہ جلسہ کی خوشی میں صرف ۱۲ر کر دی گئی ہے۔

آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش

اس بہترین فاضلانہ کتاب میں بانیٔ آریہ سماج کے ان تمام اعتراضوں کے قرار واقعی الزامی اور تحقیقی جواب دئے گئے ہیں جو انہوں نے اپنی کتاب کے چودھویں باب میں قرآن کریم۔ اسلام۔ آنحضرت صلعم پر کئے تھے۔ اس کے علاوہ ضمناً اور بھی کئی ایک ضروری مضامین پر ویدک لٹریچر کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ اور کئی ایسے مسائل منظر عام پر لائے گئے ہیں۔ جیسے گئو کشی۔ گوشت خوری وغیرہ جن کو ہر ایک نہیں جانتا۔ توقع ہے۔ کہ آریہ سماج اور ویدک دہرم کے مسائل خصوصی اور اسلامی تعلیم کی خوبیوں سے واقف ہونے کے خواہشمند اس نادر کتاب کو ہاتھوں ہاتھ خریدیں گے اور فائدہ اٹھائیں گے کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ حجم سوا تین سو صفحہ۔ اصل قیمت دو روپیہ (عـہ) مگر جلسہ سالانہ کی خوشی میں صرف عـہ میں ہی مل جائے گی۔ دوستوں کو چاہیئے کہ ہر دو کتابیں زیادہ تعداد میں منگوا کر خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھوائیں۔

اب تو بہت کھوڑی تعداد باقی رہ گئی ہے۔

ملنے کا پتہ: مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

نکاح ثانی

ایک صاحب جن کی عمر اڑتالیس سال کی ہے صحت اچھی ہے کشمیری ہیں۔ اہلیہ فوت ہو چکی ہے۔ گذارہ معقول ہے شادی کرنے کے خواہشمند ہیں۔ بیوہ مطلقہ یا کنواری عورت خواہ کسی قوم کی ہو۔ چالیس سال سے زیادہ عمر کی نہ ہو۔ مطلوب ہے خط و کتابت معرفت سید محمد اسحاق قادیان ہو۔

مفرح یاقوتی

شادی ہوگئی ‹‹‹‹ آپ جو چیز چاہتے ہیں ‹‹‹‹ وہ یہ ہے

مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھائیے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرائیے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مغزیات کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشہ دوا شامل نہیں ہے دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔

مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

رمضان المبارک کی خوشی میں خاص رعایت

عرق ماء اللحم عنبری سہ آتشہ

یہ خاص الخاص عرق اعضائے رئیسہ کو قوت دیکر صالح خون کثرت سے پیدا کرتا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت پانچ تولہ عرق ایک پاؤ دودھ میں دو تولہ خالص شہد ڈال کر استعمال فرمائیں اور ایک تولہ حلوا مقوی کھائیں جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اور فرحت و انبساط کی لہریں محسوس ہوں گی۔ عرق ماء اللحم فی بوتل للعہ صرف رمضان میں رعائتی قیمت ہے اور حلوا مقوی عہ میں آدھ سیر

عمدہ اور مجرب ادویہ کے ملنے کا پتہ

ویدک یونانی دواخانہ زینت محل دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

لاہور۔ ۳۰ نومبر آج لاہور ہائی کورٹ میں مقدمہ مسجد شہید گنج کے اپیل کی سماعت کا دوسرا دن تھا۔ اپیل کنندگان کی طرف سے ڈاکٹر محمد عالم اور ملک برکت علی نے بحث کی۔ دوسری طرف سے رائے بہادر بدری داس۔ سردار نریندر سنگھ اور سردار چرن سنگھ پیش ہوئے۔ ایک موقع پر آنریبل چیف جسٹس نے ملک برکت علی سے کہا۔ کہ اگر سکھ پھر اس جگہ مسجد بنا دیں تو کیا آپ کی تسلی ہو جائے گی۔ ملک برکت علی نے اثبات میں جواب دیا۔ لیکن ڈاکٹر عالم نے کہا۔ کہ میرا مطالبہ حق عبادت کا ہے اگر آنریبل چیف جسٹس کوئی تصفیہ کرا دیں تو بہ غنیمت ہے۔

لنڈن۔ ۳۰ نومبر۔ لنڈن میں فرانسیسی وزیر اعظم۔ وزیر خارجہ اور برطانی وزراء کے درمیان بعض سیاسی امور کے متعلق جو مذاکرت ہو رہے ہیں ان میں کامل ہم آہنگی کا اظہار کیا جا رہا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ گفت وشنید کے آغاز پر لارڈ ہیلی فیکس نے جرمنی مدبرین کے ساتھ اپنی گذشتہ غیر رسمی گفتگو کے متعلق تفصیلی طور پر اپنے تاثرات کو بیان کیا اس کے بعد نوآبادیات کے مسئلہ پر بحث کی گئی۔ ہسپانیہ کی صورت حالات پر بھی نظر ڈالی گئی۔ نیز مشرق بعید کے حالات پر غور کیا گیا۔ بعض فرانسیسیوں کا خیال ہے کہ ان مذاکرات کے دوران میں جرمنی کے مطالبہ نوآبادیات کے متعلق ہر دو حکومتوں نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ اس مطالبہ پر صرف اس صورت میں بحث کی جا سکتی ہے جب کہ جرمنی ایک معاہدہ امن پر بحث کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ ہز ایکسی لینسی لیڈی لنلتھگو نے ہندوستان سے تپ دق کی وبا کے ازالہ کے لئے روپیہ جمع کرنے کی غرض سے ایک اہم اپیل شائع کی ہے۔ اس فراہم کردہ سرمایہ سے تپدق کے علاج کی ایک ہمہ گیر کوشش کی جائیگی اس فنڈ میں ملک معظم جارج ششم اور ملکہ معظمہ نے ایک ہزار پونڈ کا عطیہ کیا ہے۔ وائسرائے اور لیڈی لنلتھگو نے خود دس ہزار روپے دیئے ہیں اعلیحضرت نظام حیدرآباد نے ۵ لاکھ، مہاراجہ صاحب بیکانیر نے سوا دو لاکھ روپے دیئے ہیں۔ اسی طرح اور بہت سی ریاستوں اور افراد نے اس فنڈ میں دل کھول کر حصہ لیا ہے۔

لنڈن۔ ۳۰ نومبر کل دارالعوام میں ہندوستانی اسیروں کی رہائی کے متعلق سر الیفرڈ ناکس کے ایک سوال کے جواب لارڈ سٹینلے نے کہا۔ مجھے معلوم ہوا ہے حکومت یوپی مستقبل قریب میں کم مدت سزا کے ۳ ہزار قیدیوں کو رہا کرنے والی ہے لیکن تشدد کے جرم کے قیدیوں کو رہا نہیں کیا جائے گا۔ اسی قسم کا اقدام بنگال میں کیا گیا ہے فیڈریشن کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے ماتحت فیڈریشن کا قیام اسی وقت عمل میں آ سکے گا۔ جب کہ ریاستوں کی اکثریت کم از کم [illegible] اس میں شمولیت کو قبول کر لے گی۔ اس سلسلہ میں صوبجاتی حکومتوں سے مشورہ ضروری نہیں

مدراس ۳۰ نومبر۔ ڈاکٹر سی۔ آر۔ ریڈی وائس چانسلر اندھرا یونیورسٹی نے اعلان کیا ہے کہ اعلیحضرت حضور نظام نے یونیورسٹی کے لئے ایک لاکھ روپیہ دیا ہے۔

امرت سر۔ ۳۰ نومبر مقامی پولیس نے سردار ایشر سنگھ مجھیل جنرل سکرٹری شرومنی اکالی دل کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے نظربندی کے متعلق حکومت کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ حکومت نے انہیں ایک مقررہ رقبہ کے اندر نظربند رہنے کا نوٹس دیا تھا۔

ناگپور ۳۰ نومبر۔ سی پی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں جو ۷ دسمبر کو شروع ہوگا۔ حکومت کی طرف سے امتناع شراب کا بل پیش کیا جائے گا۔ جس کے ذریعہ شراب کشید اور اس کی تجارت کرنے والوں کو ۲ ہزار روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ قید کی سزائیں دی جائیں گی۔

کلکتہ ۳۰ نومبر۔ اس وقت تک ۸ سو نظربندوں کی رہائی کے احکام جاری ہو چکے ہیں۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ جنوری تک ۱۱ سو نظربندوں کی رہائی کے احکام جاری ہو چکے ہونگے۔

کانپور۔ ۳۰ نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور نے زیر دفعہ ۱۴۴۔ چودہ مزدور رہنماؤں اور اشتراکیوں کو نوٹس دیا ہے کہ وہ دو ماہ تک کسی پبلک جلسہ میں شامل نہ ہوں اور نہ کوئی پمفلٹ شائع کریں۔

بارسیلونا۔ ۳۰ نومبر۔ حکومت ہسپانیہ کے طیاروں نے باغیوں کے ایک فوجی مستقر المداد پر حملہ کیا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے فوجی بارکوں پر بمباری کر کے سخت نقصان جان پہنچایا ہے۔

ہانگ کانگ ۳۰ نومبر۔ رائیٹر کو معلوم ہوا ہے کہ ہانگ کانگ کے نزدیک ایک غیر معلوم بحری جہاز نے ایک برطانی ہوائی جہاز پر فائر کئے۔ لیکن اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

شنگھائی ۳۰ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی کیانگ ین کے قلعوں پر قابض ہو گئے ہیں اور نانکنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ مدافعت کرنے والوں کو زمین پانی اور فضا سے ہلاکت کا نشانہ بنایا گیا۔ اس وقت جاپانی ینگسی ڈیلٹا کے ۸۵۰۰ مربع میل رقبہ پر قابض ہیں۔

کلکتہ ۳۰ نومبر۔ بہرام پور میں مسز سروجنی نیڈو نے تقریر کرتے ہوئے کہا ہماری سیاسی آزادی محض حکومت کی تبدیلی کے مرادف نہیں۔ بلکہ اس کی بنیاد صرف اقتصادی تنظیم پر رکھی جا سکتی ہے۔ تقریر کے خاتمہ پر حاضرین کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ بنگال میں محض اس لئے بدامنی نہ پھیلائیں۔ کہ وہاں کانگرسی وزارت قائم نہیں۔

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ ایک سرکاری کمیونکے مظہر ہے کہ گذشتہ ہفتہ رزمک کے مشرق میں علی خیل کیمپ کے رقبہ میں چند ایک مقامات پر حملے ہوئے۔ لیکن وزیرستان میں امن رہا۔ شکتو وادی میں سڑک کی تعمیر قریب الاختتام ہے۔ اور علاقہ بھوٹانی میں بھی سڑک کی تعمیر بسرعت جاری ہے۔ مسعودیوں کے ایک گروہ نے سڑک کے محافظ فوجی دستوں پر بھوٹانی علاقہ میں گولی چلا دی۔ لیکن ان کے تمام حملے ناکام رہے۔

کلکتہ ۳۰ نومبر۔ آج کے ایکسچینج ریٹ حسب ذیل ہیں۔ لنڈن ایک روپیہ = ۱ شلنگ ۳/۳۲ ۶ پنس۔ پیرس ۱۰۰ روپیہ = ۱۰۷۵ فرانک۔ نیویارک ۱۰۰ ڈالر = ۳/۴ ۲۶۵ روپے۔ ہانگ کانگ ۱۰۰ ڈالر = ۵/۸ ۸۴ روپے شنگھائی ۱۰۰ ڈالر = ۷/۸ ۷۹ روپے سنگاپور ۱۰۰ ڈالر = ۱۵۶ روپے جاوا ۱۰۰ روپیہ = ۱/۴ ۶۷ گلڈر برلن ۱۰۰ روپیہ = ۱/۲ ۹۱ مارک

ٹوکیو ۳۰ نومبر۔ ٹوکیو کا ایک تار مظہر ہے کہ حکومت جاپان نے یکم دسمبر سے جنرل فرانکو کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

بمبئی۔ ۳۰ نومبر۔ سر چمن لال سیتلواڈ انڈین نیشنل فیڈریشن کے آئندہ اجلاس کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ یہ اجلاس ۲۹، ۳۰، ۳۱ دسمبر کو کلکتہ میں منعقد ہوگا۔

جام نگر۔ ۳۰ نومبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ نواں نگر کے مقابلہ میں لارڈ ٹینی سن کی کرکٹ ٹیم ۴۳ رنز پر شکست کھا گئی۔ اس ٹیم کی یہ دوسری شکست ہے پہلی شکست ۲۱ نومبر کو اجمیر میں ہوئی تھی۔

بمبئی۔ ۳۰ نومبر۔ مسٹر منشی وزیر عدلیہ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ جب سے کانگرسی حکومت قائم ہوئی ہے ہم اس کوشش میں ہیں۔ کہ جوڈیشل کو ایگزیکٹو سے الگ کر دیں۔ لیکن اس سلسلہ میں پہلے بعض مالی مشکلات کو حل کرنا ضروری ہے ہم کوشش رہے ہیں کہ توازن پورا کر کے ہر دو محکمہ کو ایک دوسرے سے الگ کر دیں۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی